السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسلمان بھائی کو کہتا ہے ''اے کافر!'' حالانکہ مخاطب پانچویں نمازیں پڑھتا ہے اور روزے بھی رکھتا ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ جزاکم اللہ خیراًاور یہ بھی فرمائیں کہ کثرت نسیان کا علاج کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کیلیے جائز نہیں کہ اپنے بھائی کو کفر کی طرف منسوب کرے، جب کہ اس نے کفر کا کام نہ کیا ہو۔ اس پر واجب ہے کہ توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے اور اپنے بھائی سے بھی معذرت کرے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی حرکت پھر ناراضگی کا اظہار فرمایا ہے۔ جیسا کہ صحیح احادیث میں مذکور ہے۔

دیر سے یاد ہونے اور بھول جانے کا علاج یہ ہے کہ تقویٰ اختیار کی جائے اور جس چیز کو یاد کرنا مقصود ہو اسے باربار دہرایا جائے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ اللہ تعالیٰ اس کام میں مدد فرمائے۔ ہم اپنے لئے اور آپ کیلئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ آپ کو توفیق بخشے کہ آپ اپنا مقصد حاصل کر سکیں۔

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

(اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۴۴۴۶

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 96

محدث فتویٰ